سوال

(164) مقروض امام کو زکوۃ دینا جائز ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقروض امام کو زکوۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام مقروض کے لیے زکوۃ قرآن حکیم نے مصارف زکوۃ میں مساکین اور فقراء کا ذکر کیا ہے، مسکین وہ ہوتا ہے جس کا گزارہ تنگی و ترشی سے ہوتا ہو، اگر واقعی امام موصوف کی یہ حالت ہے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں۔ {اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ الاية} (عزیز زبیدی واربرٹن شیخوپورہ)

توضیح: ...امام موصوف کو بحیثیت فقیر اور مسکین دے سکتے ہیں، اور بحیثیت امام تنخواہ وغیرہ کے نہیں دے سکتے۔ (الراقم علی محمد سعیدی عفی عنہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 288

محدث فتویٰ